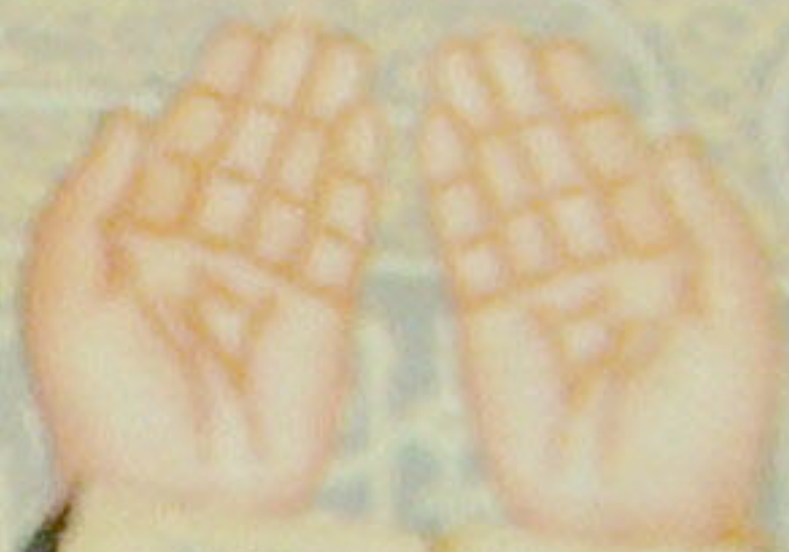


خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

ثَوَابِي قَاعِدَه



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
سراجاً منيراً

حضرت مولانا الحافظ القادري فتح محمد پانی پتی

شش کلمے

اول کلمہ لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ
 دو کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَاَشْهَدُ
 اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ
 سو کلمہ توحید سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلهَ اِلاَّ اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
 چہارم کلمہ توحید لَا اِلهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
 يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ
 وَالْاِكْرَامِ دِيْبِيْدِيْهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
 پنجم کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمْدًا اَوْ خَطَا
 سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ اَعْلَمُ وَ
 مِنَ الذَّنْبِ الَّذِيْ لَا اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْغُيُوْبِ
 وَخَفَّارُ الذَّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
 ششم کلمہ زکفر اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَاَنَا
 اَعْلَمُ بِهِ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهِ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ
 مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكَذِبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالْتِمِمْةِ وَالْفَوَاحِشِ
 وَالنِّهْتَانِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَا اِلهَ اِلاَّ اللهُ
 مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ



خبر کرم من تعلم القرآن وعلمه

بچوں کی تعلیم القرآن کیلئے انسان اور قبول ترین
 مع ضروری قواعد و تجویز و قرأت و تہلیل قواعد

مصنف

حضرت مولانا الہام رضا قادری فتح مجتہد پانی پتی



نام

مدرسہ اسکول

ناشر

کتاب سَنَر

اردو منزل، اردو بازار، کراچی

تختی نمبر ۱ مفردات

ہدایات: مفردات کے نام جس طرح لکھے گئے ہیں وہی اول سے آخر تک یاد کر لیں، سطر کے آخر سے دائیں طرف اور اوپر سے نیچے کی طرف بچے سے پڑھوائیں، حروف کے نقطے نیچے ہیں یا اوپر اور کتنے ہیں؟ خوب یاد کرادیں، طریقہ تعلیم کا خوب خیال رکھیں، ورنہ بچے کی غم اور آپ کی محنت ضائع جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ا	آلف	ب	با	ت	تا	ث	ثا	ج	جیم
ح	حا	خ	خا	د	دال	ذ	ذال	ر	را
ز	زا	س	سین	ش	شین	ص	صا	ض	ضاد
ط	طا	ظ	ظا	ع	عین	غ	غین	ف	فا
ق	قا	ک	کاف	ل	لام	م	میم	ن	نون
و	واو	ه	ها	ء	ہمزہ	ی	یا	پے	یا

تختی نمبر ۲ مرکبات

① مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کر لیں مثلاً لائیں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف ② ایک سی صورت والے حروف کے نقطے رو بہ دل کر کے یاد کر لیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کو نسا حرف بن جاتا ہے اور ت کے نقطے نیچے لگادیں تو کو نسا حرف ہو گا ت اوق ش اور ث میں کیا فرق ہے

ا	لا	لا	پا	لا
ل	لا	لج	لا	لب
ک	ک	کب	کت	کا
کل	پکت	تکت	ب	ت
ث	ن	ی	با	نا
تا	یا	شا	بسی	یسی
نھی	تھی	ٹھ	ٹھ	ٹھ

مخ	مح	مج	يم	م
نم	تم	ثم	بي	بي
ني	تي	ثي	نيل	ينل
تنل	يتل	يثل	نين	ينن
تين	يشن	بشن	ج	ح
خ	حث	حب	جث	تحت
مجب	مجت	ه	ه	به
يه	تته	شر	ه	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	ر	نر	ر	جر
خز	پر	تز	س	ش

سل	شل	ص	ض	ط
ظ	ع	ع	عج	عج
بع	يعغ	بعد	تغذ	ف
ق	و	قل	فو	قو
نقر	يفر	يف	م	م
ء	أ	و	ئ	سئل

تَمَّتْ بِالْحَيْرِ

تنبیه: اب بچے سے قرآن شریف کے حروف تہجی کو پیش کر کے تہذیبی باتیں

تحتی نمبر ۱۰ حروف مقطعات

آلَمَ	الْمَقْصَر	الرَّ	الْمَرَّ	طَه
كَهَيَّعَصَّ	طَسَمَ	طَسَّ	يَسَّ	صَّ

حَمَّ حَمَّ عَسَقَ قَ نَ اَلْمَرَّ اَللَّهُ

تسویں نمبر ۱۲ حرکات

ہدایات: حرکات اس طرح یاد کرائیں زبر، اور، زیر، نیچے، پیش، اور
مڑا ہوا، حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں، حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں، اتنا بھی
جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہونے لگے اور مجھول بھی نہ ہونے دیں۔
اور سے نیچے اور بائیں سے دائیں بھی فر فر پڑھوائیں۔
تنبیہ: جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں۔

ا	ا	ا	ا	ا	ا
ع	ع	ع	ع	ع	ع
غ	غ	غ	غ	غ	غ
خ	خ	خ	خ	خ	خ
ك	ك	ك	ك	ك	ك
ش	ش	ش	ش	ش	ش
ض	ض	ض	ض	ض	ض
ل	ل	ل	ل	ل	ل
ن	ن	ن	ن	ن	ن

ر	ر	ر	ر	ر	ر
د	د	د	د	د	د
ص	ص	ص	ص	ص	ص
ظ	ظ	ظ	ظ	ظ	ظ
ث	ث	ث	ث	ث	ث
و	و	و	و	و	و
ب	ب	ب	ب	ب	ب
م	م	م	م	م	م

تسویں نمبر ۱۳ تسوین

دو زبر، دو زیر اور دو پیش کو تسوین کہتے ہیں اور اس تسوین میں عقد کرنے
کی مشق کرائی جائے، عقد تاک میں آواز چھپانے کا نام ہے زبر کی تسوین میں
الف کا نام نہ لیا جائے بلکہ یہی ہی کی گائیگی۔

م	م	م	م	م	م
ب	ب	ب	ب	ب	ب
و	و	و	و	و	و
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ث	ث	ث	ث	ث	ث

ث	ذِي	ذِي	ذِي	ظ	ظ
زَا	ز	ز	زَا	س	صَا
ص	ص	صَا	صَا	دِي	دِي
د	د	دَا	دَا	ط	ط
نَا	ن	نَا	نَا	ل	لَا
ض	ض	ضَا	ضَا	ي	يَا
ش	ش	شَا	شَا	ك	كَا
قَا	ق	قَا	قَا	خ	خَا
غ	غ	غَا	غَا	عَا	عَا
ع	عَا	عَا	عَا	ه	هَا

هَذِهِ آيَاتُ تَنْخِطِي نَمْبَرِ ٦

یہاں بیچے ہی سے بننا کر دلائیں، مولا انور بتلائیں، اگر بیچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو کچھ الٹا چاہا ہو پھر سے پڑھائیں جب تک بیچے خود بننا نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں، اس اصول کو کسی جگہ بھی ترک نہ کیا جائے ورنہ آپ کی محنت اور بیچے کی ترقی ضائع ہوگی۔
انتباہ: یہ تختی اور اس طرح تمام مشغلوں کی تختیاں بننا اور ان دونوں طرح خوب یاد کرانی ضروری ہیں۔

أَبَدًا	أَحَدُ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا	بَخِلَ	بَرَرَةٍ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقِبَةٍ	سُرَّرَ	سَفَرَةٍ
صُحْنَا	صَمَدُ	طَبَقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقَ	عَمَدٍ	عِنَبًا
عَبْرَةٍ	فَعَلَ	قَتَرَةٍ	قَتَلَ	قَدَرَ

قُرِئَ	قَسَمَ	كَبِدَ	كُتِبَ	كَسَبَ
كَفَرَ	كُفُوا	لُبَدَا	لُمَزَةَ	لَهَبَ
مَسَدٍ	نَحْرَةَ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةَ	هُدَى	

تختی نمبر ۵ کھڑی حرکات

ہذا آیات: کھڑے زبر، کھڑے زیر، اُٹے پیش کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھا جائے، کھڑا زبر الف مدہ کی جگہ کھڑا زیر می مدہ کی جگہ، اُٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے اور ن، م کو مدہ کی حرکتوں کے ساتھ خصوصاً غنہ ہونے سے بچایا جائے اس تختی کو یاد کرتے وقت کچھ تختی تنوین و حرکات سے وزن کر اگر یاد کرادیں مثلاً ب کھڑا زبر ب کو کھینچ کر اور ب زبر ب کو بغیر کھینچنے اور ب زبر ب کو غنہ کے ساتھ، اسی طرح کھڑا زیر اور اُٹے پیش کو ہر حرف کے ساتھ ذہن نشین کرادیں اور ایسے حروف مدہ اور حروف لین میں وزن کا خیال رکھیں کہ کونسی حرکت اور کونسا حرف کھینچنے کا او کونسا نہیں اور اتنا صحیح یاد کرادیں کہ دیکھ کر اور بلا دیکھے تجھ فوراً ٹھیک ٹھیک بتا دے اور کہیں مغالطہ نہ کھائے اس طرح استاد کی محنت انشاء اللہ بار آور ہوگی بچہ کی ادھی منزل یہاں خیر و خوبی پوری ہوئی، حروف حلقی چھ ہیں: ہ، ہ، ع، ح، غ، خ

پ	ی	ہ	ہ	ل	و	ب
---	---	---	---	---	---	---

ع	ہ	ع	غ	خ	خ	ت
ث	ج	د	د	ن	س	ش
ص	ض	ط	ظ	ف	ق	ک
		ا	ہ	ع		

تختی نمبر ۸ حروف مدہ و لین

حروف مدہ و، ا، ی۔ یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زبر ہو ہی ساکن سے پہلے زیر ہو، واو ساکن سے پہلے پیش ہو تو یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔

با	بوا	بی	تا	توا	تی	تا
ثوا	ثی	حا	حوا	حی	خا	خوا
خی	را	روا	ری	زا	زوا	زی
طا	طوا	طی	ظا	ظوا	ظی	فا
فوا	فی	ھا	ھوا	ھی	یا	یوا

یٰ	ءَا	اُوَا	اِیٰ	جَا	جُوَا	جِیٰ
دَا	دُوَا	دِیٰ	دَا	ذُوَا	ذِیٰ	سَا
سُوَا	سِیٰ	شَا	شُوَا	شِیٰ	صَا	صُوَا
صِیٰ	ضَا	ضُوَا	ضِیٰ	عَا	عُوَا	عِیٰ
غَا	غُوَا	غِیٰ	قَا	قُوَا	قِیٰ	کَا
کُوَا	کِیٰ	لَا	لُوَا	لِیٰ	مَا	مُوَا
مِیٰ	نَا	نُوَا	نِیٰ	وَا	وُوَا	وِیٰ

حُرُوفِ لَیْنِ اور وِساکن سے پہلے زبر ہو تو یہ حروف لَیْن کہلاتے ہیں، ان کے ادا کرتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے اور پھول پڑھنے سے بچایا جائے چونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لَیْن کہتے ہیں۔

تُو	تِیٰ	تُو	تِیٰ	دُو	دِیٰ	ذُو
ذِیٰ	رُو	رِیٰ	زُو	زِیٰ	سُو	سِیٰ
شُو	شِیٰ	صُو	صِیٰ	ضُو	ضِیٰ	ظُو

ظِیٰ	ظُو	ظِیٰ	لُو	لِیٰ	نُو	نِیٰ
اُو	اِیٰ	بُو	بِیٰ	جُو	جِیٰ	حُو
حِیٰ	خُو	خِیٰ	عُو	عِیٰ	غُو	غِیٰ
فُو	فِیٰ	قُو	قِیٰ	کُو	کِیٰ	مُو
مِیٰ	وُو	وِیٰ	هُو	هِیٰ	یُو	یِیٰ

تختی نمبر ۹

قاعدہ نمبر ۱: حُرُوفِ مدہ کے بعد اگر مزہ ہو تو ہمیشہ جلاغی مد ہوگا۔ اگر مزہ اسی کلمہ میں تو مد واجب، متصل اور مجاز کہتے ہیں جیسے جاء۔ حروفِ مدہ پہلے کلمہ کے آخر میں اور مزہ دوم کلمہ کے شروع میں ہو تو اسکو مد منفصل اور مجاز کہتے ہیں جیسے انا انزلنا۔

قاعدہ نمبر ۲: اگر حروفِ مدہ یا حروفِ لَیْن کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مد ہوگا اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مد لازم کہتے ہیں، اس کی مقدار بلع الف ہے جیسے اللّٰہ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مد قضیٰ و مد عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے، جیسے خَوَفِ، جُجُوْع وغیرہ پر وقف کریں۔

قاعدہ نمبر ۳: سر کے اوپر زبر یا پیش ہو تو مولیٰ پڑھتے ہیں اور اگر زیر ہوگا تو بار یک ہوگی۔

اَمِّنْ	اَوِیٰ	اِنِیۃ	اَلِفِ	اَیْنِ	یٰہ
---------	--------	--------	--------	--------	-----

اُصْ	اُحْ	اُهْ	اُتْ	اُطْ	اُكْ
اُقْ	اُبْ	اُجْ	اُدْ	اُشْ	اُضْ
اُعْ	اُرْ	اِفْ	اَمْ	اَوْ	اِیْ

تختی نمبر ۱۱

سوال: نون ساکن اور تنوین کب غنہ ہوتے ہیں؟
 جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی نہ ہو۔
 حرف حلقی شش بودی خوش ادا: ہمزہ ہار و عین حار و غین خا
 سوال: راء ساکن کب مولی ہوتی ہے؟
 جواب: جب اس سے پہلے یا ئے ساکن نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو
 اور اگر رائے ساکن کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پر ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار
 ہے۔ حروف مستعلیہ یہ ہیں: خض، ضعط، قظ۔

اَنْتَ	اِهْدِ	بَعْدُ	بَطْشْ	سَعْمِ
كُنْتُ	لَسْتُ	قُرْآنُ	بَرْدًا	مَرِيَّةٍ
ارْجِعْ	ارْبِیْہِ	مِصْرَ	قِطْرُ	قِرْطَاسِ
مِرْصَادٍ	فِرْقَةٍ	مِنْ	اِرْتَضٰی	اِرْحَمْ

اَرْتَبْتُمْ	اَنْذِرْ	خَيْرُ	فَاصِرُ	صَبْرًا
يَسِيرُ	عُلْبًا	فَصْلُ	قَدْحًا	قَضْبًا
كَاسًا	كَدْحًا	يُعْنِي	لَعْوًا	مِسْكُ
مُخَلًّا	نَشْطًا	نَفْسِ	نَقْعًا	يُسْرًا
اَبْقَى	عَدِنِ	عَشْرِ	يَخْشَى	يَسْعَى
يَتَلَوْا	يَدْعُوْا	تَجَرِيْ	يَهْدِيْ	اَلْقَتْ
اَمِهْلْ	اِقْرَأْ	فَارْغَبْ	فَانْصَبْ	وَاحْخَرْ
مِنْ هَادٍ	مِنْ عَلَقٍ	اَنْعَمْتَ	مِنْ اَمْنٍ	
مِنْ خِلَافٍ	اَلْهَمَّ	اَنْشَرْ	اَنْقَضْ	
دَمْدَمَ	عَسْعَسَ	اَعْبُدْ	نَعْبُدْ	
يَخْرُجُ	يَشْرَبُ	يَحْسَبُ	يَشْهَدُ	تَرْهَقُ

تَعْرِفُ أَقْسِمُ يَدَيَّ دُنْيَا قَتَوَانُ

صَنَوَانُ بُنْيَانُ حُشِرَتْ

سُطِحَتْ كُشِطَتْ نَشِرَتْ

بَلُّ رَانَ أَثْرُنَ وَسْطَنَ فَرَعَتْ

تَأْتُونَ يُسْقُونَ يَفْعَلُونَ يَعْمَلُونَ

يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ يَكْسِبُونَ

يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ رَأَى

مَنْ رَاقِ أَنْذَرْنَا أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا

رَفَعْنَا وَضَعْنَا نُطْفَةٍ عِبْرَةٍ

یہ ان چاروں کلمات میں غنہ نہیں بلکہ اظہار مطلق ہے۔ یہ سانس جاری ہے اور آواز نہیں جاتے اس کو سکتہ کہتے ہیں۔ یہ جب کسی جملے پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے۔ گول قہر جب وقف کریں گے تو بار پڑھیں جائے گی۔

زَجَرَةٌ تَذَكِرَةٌ مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ

مَآيَشَاءُ اسْتَطَعْتُ شَهْرٌ فَجَرٌ قَدَرٌ

زَكَاةٌ صَلَوةٌ بِالْغَيْهِ مَمْنُونٌ

مَحْفُوظٌ نِسَاءٌ طَوَى مَسْرُورًا

مَاءٌ أَبْوَابًا مَجْرِيهَا أَرْوَاجًا

أَشْتَاتًا إِطْعَامٌ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا

الْفَافَاءُ قُرْآنًا الْحَمْدُ إِهْدِنَا

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرُ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ وَإِذَا

الْمَوءِدَةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ

لَيْلَةُ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ مِنْ أَهْلِ

الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ

وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ

أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ آلُ سَنَ

تختی نمبر (۱۲) تشدید

ہذا آیات: ہجوں کو صرف جوابات یاد کرانے جائیں۔ سوال: تین دہانے والے کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: تشدید۔ سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: مشدّد۔ سوال: تشدید والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ جواب: دو مرتبہ، ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود۔ سوال: مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ جواب: سختی کے ساتھ ذرا آہستہ کر

أَبْ أَتْ أَثْ أَجْ أَحْ إِحْ إِدْ

أَذْ أَرْ أَرْ أَسْ أَشْ أَضْ

أُظْ أُعْ أُغْ أُفْ أُقْ أُكْ

أَلْ أَمْ أُنْ أَوْ أَلْ أَهْ أَيْ

قاعدہ: تختی نمبر (۱۳)

نون، میم مشدّد میں ہمیشہ غنہ ہوتا ہے اور نون، میم، اور س مشدّد وغیرہ ہر وقف کرنے کا خاص طور سے خیال رکھیں، اکثر غلطی آتا ہے اور نون اور میم مشدّد کے وقف ہر ہوتی ہے۔ استاد سے سبق کے بغیر پڑھنا مشکل ہے۔

بُرْزَ حِصْلَ صَدَقَ عَدَدَ قَدَرَ

كَذَبَ نَعَمَ يَظُنُّ يَحْضُ جَنَّةِ

ثُمَّ قُوَّةِ كَرَّةِ سَعَرَتْ قَدَمَتْ

كَذَبَتْ زُوجَتْ يَجْرَتْ سِيرَتْ

عُطِلَتْ كُورَتْ أَيْدِيَهُنَّ عَلَيْهِنَّ لَيْسَرُهُنَّ

الْبَيْنَةُ قِيمَةُ عَشِيَّةُ مَذْكُرٌ آيَانُ

إِنْيَاكَ تَجَلَّى إِيَّايْ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

عَدُوٌّ تَوَلَّى تَوَابًا تَجَاجَا غَسَاقًا

مَفْرُؤًا ذَلَّ وَالْمُعْتَرَّ مُمَدَّدَةً
 مُكْرَمَةً ۝ لَا تَأْمَنَّا وَالسَّمَاءَ
 وَالتَّرَائِبَ وَالنُّشُطَ وَالزَّرْعَ
 وَالسُّبْحَ فَالسُّبْحَتِ فَالْمُدْبِرَاتِ
 ۝ أَعْجَبِي وَعَرَبِيٌّ فَمَهْلُ الْكَافِرِينَ
 ۝ يَا خُنُسَ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝
 اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

تسنتی نمبر (۱۱۷)

مَرْوَارِئِي مُدَّتْ حُقَّتْ وَتَبَّ

اے اشیام، ہونٹوں سے پیش کا ظاہر کرنا یہ صرف پیش میں ہوتا ہے، دھم تھانی
 حرکت پڑھنا یہ صرف زیر و پیش میں ہوتا ہے اور اس جملہ میں ارفعان محض جائز نہیں
 ہے اسلئے، یعنی ہرگز کوئی نہیں پڑھنا۔

تَبَّتْ أَحَطَّتْ مُسَمًّى ۝ أَنْ تَمُنَ
 وَالصُّبْحَ وَالشَّمْسَ قَطْلٌ ۝ فِي
 الْحَاجِّ سَامِرِيٍّ بِمُضَرِّحِيٍّ
 وَالسَّيِّئِينَ وَالزَّيْتُونَ سَجِيلِ
 سَجِينَ فِي لَيْمٍ ۝ إِنَّ الْجَنَّةَ
 لِحُبِّ الْخَيْرِ ۝ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝
 مَا الظَّارِقُ تَجَمُّ الثَّاقِبِ ۝
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تسنتی نمبر (۱۱۸)

يَرْكَبِي يَدُكَ رَمْدٌ رَمْلٌ عَلَيْهِنَ ۝
 عَلَيْهِنَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ إِلَّا الَّذِينَ

مِنْ شَرِّ النَّفَثَاتِ فَعَالَ لِمَا يُرِيدُ ۝

تختی نمبر ۱۲

ضَالًّا دَابَّةً حَاجَّكَ حَاجُوكَ

لَضَالُّونَ ۝ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

أَتَحَاجُّونِي وَلَا تَحْضُونَ وَالصَّفَاتِ

مُضَائِرِ ۝ جَاءَتْ الصَّاحَّةُ ۝

وَلَا جَانَ ۝ فَإِذَا جَاءَتْ الظَّامَةُ

الْكُبْرَى ۝ صَوَافٍ ۝

لے اس کے بجا اس طرح ہوں گے، ضاد الف لام زیر ضال، لام
زیر لا۔ ضالا۔

یے واو صا زیر وض، صاد فاکھڑا زیر صاف۔ وَالصَّافِ
فاکھڑا زیر فا۔ وَالصَّفَاتِ تاریرت۔ وَالصَّفَاتِ۔

ہدایات برائے خاتمہ

① اگر نوں ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یزقلون میں سے کوئی حرف ہو تو اس کو اول اور آخر میں بلافتہ والی چار حرفوں میں غنکے ساتھ ادغام ہوگا جنہوں کو ان کے کما میں کہ تشریف سے پہلے ہر م واسے حرف کو اکثر چھوڑ دیں گے، جیسے مَن رُفُک و غیر۔

② تنوین کے بعد مزہ وصل ہو تو وہاں ایک ن کے نیچے زیر کا اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کے بعد صرف ایک حرکت ملتی رہتا ہے اس کو نوں قطنی کہتے ہیں تنبیہ: زیر کی تنوین میں جو الف لکھا گیا ہے وہ وہاں بھی نہیں پڑھا جائیگا۔

③ ب سے پہلے نوں ساکن یا تنوین ہو تو یہ دونوں یکساں ہیں جاتے ہیں۔

④ م ساکن کے بعد ب یا م ہوگی تو م ساکن میں بھی غنک ہوگا۔

⑤ لفظ اللہ کے ل سے پہلے زیر ہوگا تو ل ایک ہوگا جیسے بسم اللہ اور اگر ل سے پہلے زیر ہلش ہو تو ل ہوگا جیسے اللہ علیہ اللہ، تارا اللہ۔

علامات وقف

○ وقف تام، ہر وقف لازم، ط وقف مطلق، ج وقف جائز، ص سکتہ، سانس نہ ٹوٹے، وقفہ ذرا سا لیا سکتہ، ک اور والے وقف جیسا، نس وقف مجوز، ص وقف مخصص، صلی وصل بہتر ق قیل علیہ الوقف، (یعنی بعض کے نزدیک یہاں وقف ہے) صل یعنی ملا کر پڑھو، لا یعنی اس کے بعد سے ابتداء نہ کرو۔

خاتمة اجرائي قواعد ضرورية

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جَزَاءُ مَلَائِكَةٍ إِنَّا أَعْطَيْنَا إِيَّيْنَا
إِيَابَهُمْ خَيْرَ آيَةٍ شَرَّ آيَةٍ

مِيقَاتِ يَوْمٍ فَمَنْ يَعْمَلْ مِنْ
نَصِيرٍ مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ مِنْ رَبِّكَ

رَسُولُ اللَّهِ مِنَ اللَّهِ صُحُفًا مُطَهَّرَةً
صَفًّا لَا يَتَكَلَّمُونَ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ

وَاجِفَةٌ أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَّاجًا
وَأَنْزَلْنَا أَكْلًا لَمَّا وَتَّحِبُونَ

الْمَالِ حُبًّا جَمًّا عَادِلًا أُولَى

لَمَزَةٍ الذِّي فَخُورًا الذِّينَ

قَدِيرٌ الذِّي تَوْحُّ بِابْنِهِ

مَنْ بَخِلَ لِيُبْذَنَ مِنْ بَعْدِ

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ لِنَسْفَعًا

بِالنَّاصِيَةِ بِذَنبِهِمْ مُطَهَّرَةً

بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ

هُمْ فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ

وَلِي دِينَ إِنْ رَبَّهُمْ بِهِمْ

تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ لَهُمْ

مَا يَشَاءُونَ مِنَ اللَّهِ

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے
لکھنے میں اور طرح میں اور پڑھنے میں اور طرح

لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ
أَنَا	أَنْ	جس جگہ پارہ ۱	لِشَائٍ	لِشَيْءٍ	پارہ ۱ رکوع ۱۵
يَبْصُطُ	يَبْصُطُ	پارہ ۲ رکوع ۱۶	لِكِنَّا	لَكِنَّ	پارہ ۱۵ رکوع ۱۷
أَفَايُنُ	أَفَيْنُ	پارہ ۲ رکوع ۱۶	لَا أَذْبَحْنَهُ	لَا أَذْبَحْنَهُ	پارہ ۱۹ رکوع ۱۷
لَا إِلَى اللَّهِ	لَا إِلَى اللَّهِ	پارہ ۲ رکوع ۱۸	لَا إِلَى الْجَحِيمِ	لَا إِلَى الْجَحِيمِ	پارہ ۲۳ رکوع ۱۶
تَبَوَّءَ	تَبَوَّءَ	پارہ ۶ رکوع ۹	لِيَبْلُوَ	لِيَبْلُوَ	پارہ ۲۴ رکوع ۵
بَطْطَةً	بَطْطَةً	پارہ ۸ رکوع ۱۶	نَبْلُوَ	نَبْلُوَ	پارہ ۲۶ رکوع ۸
مَلَأَهُ	مَلَأَهُ	جس جگہ پارہ ۱۰	لَأَنْتُمْ	لَأَنْتُمْ	پارہ ۲۸ رکوع ۵
وَلَا أَوْصَعُوا	وَلَا أَوْصَعُوا	پارہ ۱۰ رکوع ۱۳	سَلَا سِلَا	سَلَا سِلَا	پارہ ۲۹ رکوع ۱۹
ثَمُودًا	ثَمُودَ	پارہ ۱۲ رکوع ۶	قَوَارِيرًا	قَوَارِيرَ وَمَا	پارہ ۲۹ رکوع ۱۹
الرَّسُولَ وَمَا	الرَّسُولَ وَمَا	پارہ ۲۲ رکوع ۵	السَّبِيلَ	السَّبِيلَ	پارہ ۲۲ رکوع ۵
لِتَسْلُوا	لِتَسْلُوا	پارہ ۱۳ رکوع ۱۰	بِشِّ الْأَسْمِ	بِشِّ الْأَسْمِ	پارہ ۲۶ رکوع ۱۳
الظُّنُونِ وَمَا	الظُّنُونِ وَمَا	پارہ ۲۱ رکوع ۱۸	لَنْ نَدْعُوا	لَنْ نَدْعُوا	پارہ ۱۵ رکوع ۱۳

یہ تمام کلمات خوب یاد کرادیئے جائیں۔

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہئیں

- ترتیل۔ یعنی ٹھہر ٹھہر کر قرآن پڑھنا۔
- تجوید۔ یعنی حروف کو تقاریر سے مع صفات کے ادا کرنا۔
- تبيين۔ یعنی حرف کو صاف پڑھنا۔
- ترسیل۔ یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا۔
- تحسین۔ لحن عرب کے موافق ترتیل کے پڑھنا۔
- توفیر۔ یعنی خشوع و خضوع اور تقاریر کے ساتھ پڑھنا۔
- تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازمی ہے:
- ترعید۔ مداور حرکت میں آواز کو ملانا۔ مکروہ حرام
- تنقیض۔ حرکات کا اور الفاظ کا کرنا۔ مکروہ
- تعجیل۔ جلدی کرنا جس میں حروف جدا جدا کہیں نہ کہیں حرام
- تطہین۔ یعنی لکھنی آواز سے پڑھنا۔ حرام
- تمیز۔ ہر حرف کے ساتھ ہمراہ ملا دینا۔ حرام
- تطویل۔ حرکات و منکرات کو حد سے زیادہ کھینچنا۔ مکروہ
- ہمہ۔ محض کو مشدود یا مشدود کو محض کرنا۔ حرام
- زہرہ۔ گانے کے طریقے پر پڑھنا مکروہ تحریمی اگر تو یہ سے باہر ہو تو حرام
- ترقیص۔ آواز نہ ملانا اگر وہ حد تجوید سے باہر ہو تو حرام
- عنقہ۔ ہمراہ کو عین کے ساتھ مخلوط کر کے پڑھنا۔ حرام
- رکزہ۔ بے موقع اوقاف کرنا۔ حرام
- تمطیع۔ حرفوں کو چھلنا۔ مکروہ
- تعویق۔ کلمہ کے بیچ میں وقف کرنا اور آگے سے پڑھنا نہ کر دینا حرام
- وثب۔ حرف اول کو تمام چھوڑ کر اگلے حرف شروع کر دینا حرام

حروف کے مختار ج کا بیان کل سترہ مخارج ہیں

۱ ا و ی	۲ ہ	۳ ع ح	۴ غ خ	۵ ق
بحالت مدہ منہ کے خالی حصہ سے۔	حلق کے آخر سے جو سینے کی طرف ہے۔	حلق کے بیچ سے جو منہ کی طرف ہے۔	زبان کی جڑ کا آخر جو منہ کے پاس ہے جب دیر کے تالو سے لگے۔	حلق کے شروع سے جو منہ کی طرف ہے۔
۶ ک	ج ش اور ی	۷ ض	۸ ل	۹ ن
توے کے قریب لیکن ذرا منہ کی طرف ہٹ کر۔	زبان کا بیچ جب تالو کے بیچ سے لگے۔	زبان کی کڑی اور پر کی ڈاڑھوں سے لگے۔	زبان کی کڑی اور پر کی ڈاڑھوں سے لگے۔	زبان کی کڑی اور پر کی ڈاڑھوں سے لگے۔
۱۰ م	ط د ت	ظ ذ ث	س ص ز	۱۱ ف
انہیں سے اگلے دونوں دانتوں کے درمیان سے اور اس کے قلعے زبان کی پشت سے بھی ہے جو نوک سے ذرا اگے چل کر ہے۔	زبان کی نوک جب اوپر کے اگلے دو دانتوں کی چوٹی کی طرف والے آدھے حصہ سے لگے۔	زبان کی نوک جب ان ہی اوپر کے اگلے دو دانتوں کی نوک کی طرف والے آدھے حصہ سے لگے۔	زبان کی نوک جب اوپر اور نیچے کے اگلے دو دانتوں کے درمیان آجائے والے آدھے حصہ سے لگے۔	زبان کی نوک جب اوپر کے اگلے دو دانتوں کی نوک کی طرف والے آدھے حصہ سے لگے۔
۱۲ ب م اور و (غیر مدہ)	۱۳ ن م	کاغذ خیشوم یعنی ناک کے ہانہ سے۔		
۱ ب دونوں ہونٹوں کی اندرونی تری کے ملنے سے۔	۲ م دونوں ہونٹوں کے بیچ کے بیرونی تری کے ملنے سے۔	۳ و (غیر مدہ) دونوں ہونٹوں کو گول کر کے ناتمام بند کرنے سے۔		

صفات کا بیان

صفات کی دو قسمیں ہیں: ① صفات لازمہ ② صفات عارضہ۔ لازمہ وہ ہیں جن کے ادا نہ ہونے سے حرف بگڑ جاتا ہے اور یہ سترہ ہیں اور ان کی دو قسمیں ہیں: ① متضادہ ② غیر متضادہ۔
صفات متضادہ وہ ہیں جن میں سے ایک صفت دوسرے کے ضد ہو، وہ دونوں کسی ایک حرف میں جمع نہیں ہو سکتیں، اور نہ وہ ایک دم جمل ہو سکتی ہیں بلکہ دو ضد والی صفتوں میں سے ہر ایک حرف میں کوئی نہ کوئی ضرور پائی جاتی ہے۔ صفات متضادہ کے پانچ جوڑے ہیں، ہر جوڑے میں سے تمام حروف میں ایک ایک صفت آئے گی۔ اس لئے صفات متضادہ ہر ایک میں پانچ ہوں گی۔
متضادہ صفات کے پانچ جوڑے یہ ہیں:

① جہر - ظاہر کرنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا خروج میں ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے سانس کا جاری رہنا بند ہو جائے۔ ان میں سانس کم اور آواز زیادہ ہوتا ہے۔

ہمس - چھپانا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا خروج میں ایسی کمزوری سے ٹھہرنا جس سے سانس جاری رہ سکے، فحشہ شخص مسکت یہ دس حروف ہوں گے اور باقی انیس مجبورہ۔

② شدت - سخت ہونا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی قوت سے ٹھہرنا جس سے آواز بند ہو جائے، یہ آجڑ فقط بکت کے آٹھ حروف ہیں۔

رخاوت - نرم ہونا، حروف کے ادا کرتے وقت آواز کا ایسی کمزوری اور نرمی سے ٹھہرنا جس سے آواز جاری رہے اور متوسطہ حروف کے علاوہ باقی سولہ حروف رخاوت ہیں۔

توسطہ، ان دونوں کے درمیان ہے یعنی ان حروف میں کچھ آواز بند ہوتی ہے اور کچھ جاری رہتی ہے یہ لٹے عمود کے پانچ حروف ہیں اور ان کو متوسطہ بنیہ کہتے ہیں۔

③ استقلال - بلند ہونا، یعنی حرف کی ادائیگی کے زبان کی جڑ کا تالو کی طرف اٹھ جانا۔ یہ خصوص صغیر فقط کے سات حروف میں ہے۔

استقبال، نیچے رہنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کی جڑ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا مستقبل کے سات حروف کے سوا باقی حروف مستقبل ہیں۔

④ اطباق، ملنا، یعنی زبان کے بیچ کا تالو کی طرف بلند ہونا اور اس سے مل جانا، یہ ص، ض، ط، ظ کے چار حروف میں ہے۔

انفصاح، کھلنا، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت زبان کے بیچ کا تالو کی طرف نہ اٹھنا، مطبقہ کے چار حروف کے علاوہ باقی حروف منفصاح ہیں۔

⑤ اصمات، خاموش کرنا، یعنی حرف کا اپنے مخارج سے جماؤ اور مضبوطی سے ادا کرنا، مدلولہ کے حروف کے علاوہ باقی حروف مصمتہ ہیں۔

اذلاق، پھسلنا، یعنی حروف کا اپنے مخارج سے جلدی اور آسانی سے ادا ہونا،

نماز پڑھنے کی مکمل ترکیب

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ
وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
تَعَوُّذُ
بِاسْمِ اللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
تَسْمِيَةِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
سُورَةُ فَاتِحَةِ
يَوْمِ الدِّينِ
الضَّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ
سُورَةُ اخْلَاصِ
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ
سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ
رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

فَرَمَنْ لَيْتَ كَيْفَ حُرُوفُ مَذَاقِهِ
غَيْرُ مُتَضَادِّهِ صِفَاتُ يَدِهِ
صَفِيرٌ، چڑیا کی آواز، یعنی حرف کے ادا کرتے وقت ایک تیز آواز چڑیا کی آواز کی طرح پیدا ہو، یہ صفت ص، صں اور ز میں آتی ہے۔
قَلَقَلَهُ، حرکت دینا، یعنی حرکت کے ادا کرتے وقت مخرج کو حرکت ہونا جس سے حرف کی آواز گونج کی طرح اچلتی ہوئی معلوم ہو، یہ قَطْبُ خبی کے ہاکی حروف میں ہے جب یہ حرف ساکن ہو تو ان میں قَلَقَلَهُ ظاہر ہونا چاہیے اور جب ان پر وقف ہو تو اور بھی ظاہر ہونا چاہیے جیسے مَجِيْظٌ، مَجِيْظٌ
لِیْنٌ، نرم ہونا، یعنی زبر کے بعد و آوری ساکن ہوں جیسے اَفی، اَفی تو ان کو سختی کے بغیر ایسی نرمی سے ادا کرنا چاہیے کہ اگر ان میں مد کرنا چاہیں تو مد ہو سکے۔
تَفْشِيٌّ، پھیلنا، یعنی ش کے ادا کرتے وقت منہ میں ہوا کا پھیلنا۔
اِسْطِطَالَتْ، دراز ہونا، یہ حرف ض کی صفت ہے یعنی ض کے ادا کرتے وقت آواز کا آہستہ آہستہ لمبی ہوتی جاتی ہے اور مخرج کے آخر تک پہنچ جاتی ہے۔
اِخْرَافٌ، ہٹنا، یہ تر اور ل کی صفت ہے، ان کے ادا کرتے وقت زبان تر میں ل کے اور ل میں تر کے مخرج کی طرف ہٹتی ہے۔
مُکَرَّرٌ، دہرا کرنا، یعنی تر کے ادا کرتے وقت زبان میں ایک طرح کی پکپی اور لرزے کا پیدا ہونا۔ جس سے تر کی آواز دہری جیسی معلوم ہو، لیکن واقع میں دہری نہیں ہوتی آہستہ سے لمبی ہوتی جاتی ہے، اور مخرج کے آخر تک پہنچ جاتی ہے۔
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے اس قاعدہ نورانی کی نئی کلمت کو بغور پڑھا ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ اب اس قاعدہ میں کوئی غلطی نہیں ہے۔
حافظ عبدالرؤف



کتاب خانہ
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

